ایکٹ نمبر ۲ بابت ۲۰۲۴ء

دارالحکومت اسلام آباد کی حد تک اشاعت قرآن مجید (غلطیوں سے پاک طباعت اور ریکارڈنگ) کے ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا ایکٹ

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے اشاعت قرآن مجید کی (غلطیوں سے پاک طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ، ۱۹۷۳ء (۵۴ بابت ۱۹۷۳ء) میں دارالحکومت اسلام آباد کی، علاقائی حدود تک مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ اشاعت قرآن مجید (غلطیوں سے پاک طباعت اور ریکارڈنگ) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کی، دفعہ ۱ کی ترمیم:-** اشاعت قرآن مجید (غلطیوں سے پاک طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ، ۱۹۷۳ء (۵۴ بابت ۱۹۷۳ء)، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۱، ذیلی دفعہ (۲) میں، لفظ "پاکستان"، کو الفاظ "دارالحکومت اسلام آباد" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کی، دفعہ ۲ کی ترمیم:-** مذکورا ایکٹ، کی دفعہ ۲ میں،۔۔۔

(الف) شقات (الف الف)، (ب)، (ج)، (د)، (دد)، (ددد) اور (ہ) کو بالترتیب (ب)، (ہ)، (و)، (ز)، (ح)، (ط) اور (ی) کے طور پر دوبارہ ترتیب دیا جائے گا؛

(ب) شق (ب) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر دوبارہ ترتیب دی گئی ہے، حسب ذیل نئی شقات (ج) اور (د) کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(ج) "قرآن مجید کا زیاں شدہ یا شہید شدہ نسخہ" میں:

(اوّل) قرآن مجید کا زیر معیار (Sub Standard)، زیاں شدہ یا قرآن مجید کے خستہ حال اوراق یا دیگر قرآنی آیات پر مشتمل صفحات شامل ہیں؛

(دوم) کتاب، رسالہ، کارڈ، بل، فلیکس وغیرہ کی شکل میں کوئی دیگر مواد جس میں قرآن مجید کا عربی متن ہو؛

(د) ''ٹھکانے لگانا'' سے زیاں شدہ یا شہید شدہ قرآنی نسخے کا جمع کرنا اور ذخیرہ کرنا اور اس کا زیر زمین مدفون یا اس کو سمندر یا دریا میں ٹھکانے لگانا یا اس کو ایسے طریقے کار میں دوبارہ کارآمد بنانا شامل جو اس کے متبرک ہونے اور حرمت کے مطابق ہو؛''؛

(ج) شق (ز) میں، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر دوبارہ ترتیب دی گئی ہے، حسب ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(ز) ''قرآن بورڈ'' سے دفعہ ۴ کے تحت تشکیل کردہ بورڈ مراد ہے؛''؛ اور

(د) شق (ی) میں، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر دوبارہ ترتیب دی گئی ہے، لفظ ''کمیٹی'' کو الفاظ ''قرآن بورڈ''، سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** مذکورا ایکٹ کی، دفعہ ۳ میں،۔۔

(الف) الفاظ ''صوبائی حکومت کے محکمے''، کو الفاظ ''ڈائریکٹوریٹ، دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ب) الفاظ ''جس کے دائرہ اختیار کے اندر وہ ایسے طریقہ کار میں اپنا کاروبار کر رہا ہو'' حذف کر دیئے جائیں گے۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:۔** مذکورا ایکٹ کی، دفعہ ۴ میں،۔۔

(الف) عنوان حاشیہ میں، ''علماء کی کمیٹی''، کو عنوان حاشیہ ''قرآن بورڈ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ب) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''علماء کی کمیٹی کا تقرر''، کو الفاظ ''قرآن بورڈ کی تشکیل''، سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ج) ذیلی دفعات (۲) اور (۳) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۲) وفاقی حکومت مقررہ طریقہ کار میں قرآن مجید کا نسخہ تیار کرنے کا باعث ہوگی اور اسے معیاری نسخے کے طور پر تصدیق کے لیے قرآن بورڈ کو بھیجے گی۔

(۳) وفاقی حکومت مقررہ طریقہ کار میں سرکاری محافظ خانہ میں معیاری نسخے کو محفوظ تحویل میں رکھے گی جس میں اسے ڈویژن جسے مذہبی اُمور کا کام سونپا گیا ہے کی ویب سائیٹ پر اَپ لوڈ کرنا شامل ہے۔''؛اور

(د) ذیلی دفعہ (۳) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر تبدیل کیا گیا ہے، حسب ذیل نئی دفعات (۴) اور (۵) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۴) قرآن بورڈ قرآن مجید کی غلطی سے پاک طباعت اور اشاعت یا ریکارڈنگ کے لیے اقدامات کی سفارش کرے گا اور حکومت کی ہدایت کے مطابق، قرآن مجید کی غلطی سے پاک طباعت اور اشاعت اور ریکارڈنگ کے کام بشمول انٹرنیٹ پر نسخہ جات کی اَپ لوڈنگ کی نگرانی کرے گا۔

(۵) قرآن بورڈ ایسے دیگر کارہائے منصبی انجام دے گا جیسا کہ مقررہ ہوں۔''۔

۶۔ **ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ میں، ۔

(الف) ذیلی دفعہ (۴) میں، فقرہ شرطیہ میں، عبارت ''(ج)'' کے بعد، الفاظ'' تاوقتیکہ وہ اپنے فرض کی انجام دہی میں غافل نہ پایا گیا ہو'' شامل کر دیئے جائیں گے؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۵) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۵الف) قرآن مجید کا عربی متن اخبارات، فلیکسز، کارڈز، دستی بلز، بروشرز پر یا کسی بھی دیگر ایسے قابل تلف اشکال پر طباعت نہیں کی جائے گا، اور صرف اس کے ترجمے کی ایسے اشکال میں طباعت کیا جائے گا جہاں مطلوب ہو۔''

۷۔ **ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء میں، نئی دفعہ ۵ج کی شمولیت:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ب کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''۵ج **زیاں شدہ یا شہید نسخہ جات کو ٹھکانے لگانا:۔** ناشر یا ریکارڈنگ کمپنی قرآن مجید کے زیاں شدہ یا شہید نسخہ جات کو ٹھکانے لگانے کے لیئے مجوزہ طریق پر مناسب اقدامات وضع کرے گی۔''۔

Scanned with CamScanner

۸۔ ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کی، دفعہ ۶ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (ا) میں، لفظ ''پانچ'' کو لفظ ''بیس'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۹۔ ایکٹ نمبر ۵۴ بابت ۱۹۷۳ء کی، دفعہ ۸ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں،۔۔۔

(الف) شق (ج) میں، آخر میں لفظ ''اور'' کو حذف کر دیا جائے گا؛

(ب) شق (د) میں، آخر میں ختمہ کو وقفہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد درج ذیل نئی شقات (ہ) اور (و) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی؛

''(ہ) قرآن بورڈ کی تشکیل اور کارہائے منصبی؛ اور

(و) قرآن مجید کے زیاں شدہ اور شہید نسخہ جات کو ٹھکانے لگانا''۔

طاہر حسین،

سیکرٹری جنرل۔